سوال

(251)ورثاء میں تین لڑکے اور ایک لڑکی ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں کہ :

1۔شیخ عبدالرحیم نے بگذاشت تین لڑکے (شیخ زین العابدین ، شیخ شفیع احمد، شیخ محمد ادریس)اور ایک لڑکی (بی بی حنیفہ) کے انتقال کے بعدہ ،تینوں لڑکوں کو کل جائداد برابرا بحصہ مساوی تقسیم کرلیا اوربی بی حنیفہ اپنی ہمشیرہ کوکچھ نہیں دیا۔

2۔شیخ زین العابدین یکے از پسران شیخ عبدالرحیم مذکورہ نے اپنے کل حصہ کے متعلق (باستثنائے اراضی مع ۔۔۔)عرصہ کے بعد بحالت مرض اس مضمون کی دستاویز تعمیل کرکے ۔۔۔۔۔۔اولادذکوروفات پائی ،کہ تاحیات اپنے جائداد کا پورا تصرف ومنافع کا حق خوداپنی ذات کو حاصل ہوگا اور بعد ممات اگر کوئی اولاد میں موجود ہو تو وہ کل جائداد کی وارث ہوگی ،ورنہ میری زوجہ تاحیات خوداس کے محاصل ومنافع بے بہرہ اندوزہوتی رہے گی ۔اور زوجہ مذکور کے انتقال کے بعد کل جائداد موقوف متصور ہوگی اوراس کے مصارف حسب ذیل چار شعبے ہوں گے ۔

1۔سولہ آنے میں نصف یعنی :آٹھ آنے مدارس اہل حدیث دربھنگہ ، مظفرپور ،چمپارن ۔

2۔مسجد وعیدگاہ چار آنے ۔3۔امداد بیوگان بستی ۔4۔دوآنے حق المحنت واجرت متولی ۔

3۔چوں کہ شیخ زین العابدین نے کوئی اولاد نہیں چھوڑی ۔اس لئے بعد ازوفات ان کے ان کی بیوی حسب منشاء دستاویز مذکور جائداد پر قابض ہوتی رہی ۔

4۔اب بی بی حنیفہ دختر شیخ عبدالرحیم مورث اعلی مذکور اپنے پدری متروکہ کا مطالبہ اپنے بھائی شیخ زین العابدین کی بیوی ،جس کے تحت وتصرف میں بذریعہ دستاویز مذکور کل جائیداد سے کرتی ہے ۔

مذکورہ بالاحقائق کے اظہار کرنے کے بعد حسب ذیل سوالات جواب طلب ہیں ۔برائے نوازش بربنائے شریعت طمانیت بخش جواب دے کر مشکور فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں ۔

1۔بی بی حنیفہ کا مطالبہ نسبت متروکہ پدری شیخ زین العابدین کی بیوی سے حق بجانب ہے یا نہیں ؟

2۔اگر مطالبہ مذکور حق بجانب ہے اور وہ دے دیا جائے تو اس حالت میں بقیہ جائداد موقوفہ کے متعلق شرعا کیا حکم ہے ؟

3۔شیخ زین العابدین کی بیوی کے قبضہ میں رہے گی یا واقف کے موجودہ ورثاء پر تقسیم ہوگی ؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) بی بی حنیفہ کا مطالبہ اپنے بھائیوں سے یا ان کے ورثاء سے حق بجانب ہے۔ چوں کہ بی بی حنیفہ کا حصہ اس کے بھائی یا ورثاء کے ذمہ ہے۔ لقولہ تعالیٰ

ج : (2) بقیہ جائداد موقوفہ کا ثلث یعنی : ایک تہائی پر حسب تحریر واقف بیوی کا قبضہ رہے گا، اور اس کے منافع حسب تحریر واقف صرف ہوں گے۔ باقی کل تہائی ورثاء پر تقسیم ہوگی۔

بے شک بی بی حنیفہ کا نسبت متروکہ پدری تینوں بھائیوں یا ان کے ورثہ سے یکساں حق بجانب ہے، وہ اپنے بھائی شیخ زین العابدین کی بیوی سے زین العابدین کے حصہ کے ساتواں حصہ (اپنا ترکہ پدری) وصول کر سکتی ہے، اور اسی قدر دونوں بھائیوں شفیع احمد و محمد ادریس یا ان کے ورثہ سے۔

زین العابدین کی متروکہ جائداد سے جو اس کو اپنے باپ عبدالرحیم سے وراثت ترکہ میں ملی ہے۔ بی بی حنیفہ کا مطالبہ نسبت پدری پورا کرنے کے بعد، اس جائداد کا صرف ایک ثلث وقف ہوگا۔ جس پر اس کی بیوہ بحیثیت متولی کے قابض رہے گی، بقیہ دو ثلث واقف کے ورثہ بیوہ، دونوں بھائی شفیع احمد، محمد ادریس، بہن بی بی حنیفہ پر بھی شرعی تقسیم ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الفرائض والہبۃ

صفحہ نمبر 459

محدث فتویٰ